AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 12 اپریل 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا رمضان سے پہلے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات کا ذکر اور اس حوالہ سے جنگ احد کے واقعات کا ذکر ہو رہا تھا جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض پہلو بھی سامنے آ رہے ہیں۔

احد سے واپسی پر سعد بن معاذ کی والدہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ آپ گھوڑے پر سوار تھے۔ حضرت سعد نے عرض کی یہ میری والدہ ہیں۔ آپ نے ان کی وجہ سے اپنا گھوڑا روک لیا اور وہ قریب آ گئیں اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے لگیں۔ آپ نے ان کے بیٹے حضرت عمرو بن معاذ کی شہادت پر تعزیت فرمائی۔ ان کی والدہ نے کہا کہ جب میں نے آپ کو صحیح سلامت دیکھ لیا تو میری مصیبت اور غم ختم ہو گیا۔ آپ نے فرمایا اے ام سعد تمہیں خوشخبری ہو اور سب شہیدوں کے گھر والوں کو بھی خوشخبری دے دو کہ ان سب کے مقتولین جنت میں ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور ان سب نے اپنے اپنے گھر والوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے شفاعت اور سفارش کی ہے۔

حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے احمدی خواتین سے پوچھا: کیا تمہارے اندر دین کا وہی جزبہ مجزن ہے؟ فرمایا یہی وہ عورتیں تھیں جو اسلام کی اشاعت اور تبلیغ میں مردوں کے دوش بدوش چلتی تھیں اور جن کی قربانیوں پر اسلامی دنیا فخر کرتی ہے۔ تمہارا بھی دعوہ ہے کہ تم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائی ہو حضرت مسیح موعود آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز ہیں۔ گویا دوسرے لفظوں میں تم صحابیات کی بروز ہو۔ لیکن کیا تمہارے اندر دین کا وہی جذبہ موجزن ہے جو صحابیات میں تھا۔ کیا تمہارے اندر وہی نور موجود ہے جو صحابیات میں تھا۔ کیا تمہاری اولادیں ویسی ہی نیک ہیں جو صحابیات کی تھیں۔ اگر تم غور کرو گی تو تم اپنے آپ کو۔ صحابیات سے بہت پیچھے پاؤ گی۔

حضور نے فرمایا پس اگر ترقیات دیکھنی ہیں تو ہمیں بھی وہ ایمان، جذبہ اور اخلاص و وفا پیدا کرنی ہو گی۔

اس واقعہ اور اسی طرح کے بعض اور واقعات کا حضور انور نے مختلف پہلوؤں سے ذکر فرمایا۔

جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ احد سے واپس تشریف لائے تو منافقین اور یہود خوشیاں منانے لگے۔ اور کہنے لگے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بادشاہت کے طلب گار ہیں۔ نعوذ باللہ۔ اور آج تک کسی نبی نے اتنا نقصان نہیں اٹھایا جتنا انہوں نے اٹھایا ہے۔ اور کہتے کہ تمہارے وہ لوگ جو قتل ہوئے اگر ہمارے ساتھ رہتے تو کبھی قتل نہ ہوتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان منافقین کے قتل کی اجازت چاہی تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا وہ اس شہادت کا اظہار نہیں کرتے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، کلمہ تو پڑھتے ہیں یہ لوگ، اس پر حضرت عمر نے عرض کی کہ یقینا

پڑھتے ہیں لیکن اس کے ساتھ یہ منافقانہ باتیں بھی کر رہے ہیں۔ لیکن ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ تلوار کے خوف سے اس طرح کرتے ہیں یعنی کلمہ پڑھتے ہیں۔ لیکن اب تو ان کے دل کی بات نکل گئی ہے اور اللہ نے ان کے کینوں کو ظاہر کر دیا ہے تو پھر ان کو سزا دینی چاہیے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اس کے قتل سے منع کیا گیا ہے جو اس شہادت کا اقرار اظہار کرے یعنی جس نے یہ کلمہ پڑھ لیا اس کے قتل سے منع کیا گیا ہے۔ یہ ان نام نہاد علماء کا منہ بند کرنے کے لئے کافی ہے جو باوجود اس کے کہ احمدی دل سے کلمہ پڑھتے ہیں اور منافقت کی ہلکی سی بھی بو ہمارے اندر نہیں ہے یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ کافر ہیں اور ان کا قتل جائز ہے اور بعض شہادتیں اسی طرح ہوئی ہیں۔ یہی نام نہاد علماء ہیں جنہوں نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں:

زمانہ وفات کے قریب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص طور پر شہداء احد پر جنازے کی نماز ادا کی اور بڑے درد دل سے ان کے لئے دعا کی۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء کو خاص محبت اور احترام سے دیکھتے تھے۔ باقی آئندہ بیان ہو گا۔ انشاء اللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فلسطین اور دنیا کے حالات کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ حالات بد سے بدتر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ خدشہ ہے کہ ایران بھی حملہ کرے اور جنگ مزید پھیلے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ یمن میں اسیر ان کی اکثریت کی رہائی ہوئی ہے۔ باقی جو چند رہ گئے ہیں ان کی رہائی کے لئے بھی دعا کریں۔

آخر میں حضور انور نے دو نماز جنازہ غائب کا اعلان بھی فرمایا:

1: مکرم مصطفیٰ احمد خان صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے چھوٹے نواسے تھے۔

2: مکرم ڈاکٹر میر داؤد احمد صاحب آف امریکہ

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞